از عدالتِ عظمیٰ

دھرم ویر

بنام

ریاست اتر پردیش اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 4 ستمبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

اسکول-استاد-تعیناتی اور تنخواہ کی ادائیگی سے متعلق ہدایات۔

اس عدالت میں اس سوال پر اپیل میں کہ آیا اپیل کنندہ اس مدت کے لیے تنخواہ کا حقدار ہے جس کے دوران اس نے استاد کے طور پر کام کیا تھا:

اپیلوں کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف اسکولز نے اسکول کا معائنہ کیا اور پتہ چلا کہ اپیل کنندہ 3 ستمبر 1985 سے استاد کے طور پر کام کر رہا تھا کیونکہ حوالہ شدہ استاد نے داخلہ نہیں لیا تھا اور ایک دوسرے استاد نے بھی عہدہ چھوڑ دیا تھا۔ نتیجتاً، اپیل کنندہ تنخواہ کی ادائیگی کا حقدار رہے۔ تاہم، انتظامیہ کے لیے، اسکولوں کے ڈسٹرکٹ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

انسپکٹر کے مشورے سے، یہ تصدیق کرنے کے لیے کھلا ہو گا کہ آیا حقیقت میں تنخواہ اپیل کنندہ کو زیر بحث مدت کے لیے ادا کی گئی تھی۔ اگر وہ پہلے ہی اسے حاصل کر چکا ہے، تو وہ اب اسی مدت کے لیے تنخواہ کا حقدار نہیں ہے۔ مزید بر آں اپیل کنندہ قواعد کے مطابق خدمت میں جاری رہنے کا حقدار ہے جس کا فیصلہ مناسب اتھارٹی کرے۔[E-F؛ B-C -312]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 06-8305، سال 1995۔

ڈبلیو پی نمبر 3318 اور 741، سال 1986 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 3.8.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پی پی راؤ، جتیندر موہن شرما۔

جواب دہندگان کے لیے آر بی مشرا کے لیے ٹی این سنگھ۔

انتظامیہ کے لیے محترمہ رچن گپتا۔ عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے وکیل کو سنا ہے۔ اس معاملے میں واحد تنازعہ یہ ہے کہ آیا اپیل کنندہ اس مدت کے لیے تنخواہ کا حقدار ہے جس کے دوران اس نے کام کیا تھا۔ اگرچہ یہ تنازعہ اٹھایا گیا ہے کہ آیا انہیں مناسب قواعد کے مطابق مقرر کیا گیا تھا، لیکن ہمارے لیے اس تنازعہ میں جانا ضروری نہیں ہے کیونکہ یہ مسئلہ نہیں ہے۔ ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف اسکولز، بلند شار نے یکم فروری 1989 کی اپنی رپورٹ میں کہا تھا کہ انہوں نے 25 جنوری 1989 کو آدرش ہائر سیکنڈری اسکول، رونیجا کا معائنہ کیا تھا اور پتہ چلا کہ اپیل کنندہ 3 ستمبر 1985 سے استاد کے طور پر کام کر رہا تھا کیونکہ ریزروڈ ٹیچر یعنی کانچی مل گپتا نے شمولیت اختیار نہیں کی تھی اور ایک وجے کمار نے بھی عہدہ چھوڑ دیا تھا۔ نتیجتاً چونکہ ریاضی کے استاد کا عہدہ خالی تھا اور اپیل کنندہ 3 ستمبر 1985 سے کام کر رہا تھا، اس لیے اپیل کنندہ تنخواہ کی ادائیگی کا حقدار ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مدعا-انتظامیہ کی طرف سے پیش ہونے والی ماہر وکیل محترمہ رچن گپتا نے کہا ہے کہ منیجر اور اپیل کنندہ نے گٹھ جوڑ کیا تھا اور انہیں دوگنا ادائیگی ملی تھی۔اس عدالت کی ہدایت کے مطابق تنخواہ کی ادائیگی کی گئی تھی۔لیکن انہیں خود انتظامیہ نے ستمبر 1985 سے جون 1988 تک کی مدت کے لیے ادائیگی کی تھی۔اگر ایسا ہے تو انتظامیہ کے لیے اسکولوں کے ڈسٹرکٹ انسپکٹر کی مشاورت سے اس بات کی تصدیق کرنا کھلا ہو گا کہ آیا تنخواہ درحقیقت اپیل کنندہ کو زیر بحث مدت کے لیے ادا کی گئی تھی یا نہیں۔اگر وہ پہلے ہی اسے حاصل کر چکا ہے، تو وہ اب اسی مدت کے لیے تنخواہ کا حقدار نہیں ہے۔ہم یہ بھی ہدایت دیتے ہیں کہ اپیل کنندہ کے قواعد کے مطابق خدمت میں جاری رہنے کے حق کا فیصلہ مناسب اتھارٹی کرے اور اس عہدے کو قواعد کے مطابق پر کیا جائے۔اگر اپیل کنندہ غور کے لیے زیادہ عمر کا ہو جاتا ہے تو ضروری نرمی دی جائے گی اور قواعد کے مطابق مناسب کمیٹی کے ذریعے انٹرویو کے لیے امیدواروں کے ساتھ اس پر بھی غور کیا جائے گا۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔کوئی لاگت نہیں۔

اپیلیں نمٹائیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document